



## سوال

(650) غیر محرم رشتہ داروں سے چہرہ چھپانے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کلپنے غیر محرم رشتہ داروں سے چہرہ ڈھانپنے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم عورت کے کلپنے غیر محرم رشتہ داروں سے چہرہ ڈھانپنے کے واجب ہونے پر روشنی ڈالتی ہے، اس لیے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس سے قافلے گزرا کرتے تھے اور ہم احرام کی حالت میں اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتی تھیں تو جب وہ ہمارے قریب آتے تو ہم میں سے ہر کوئی اپنی موٹی چادر کلپنے سر سے چہرے پر لٹکا لیتی، جب وہ چلے جاتے تو اسے ہٹا لیتی، نیز کتاب و سنت کے بہت سے دلائل ایسے ہیں جو عورت کے کلپنے غیر محرم رشتہ داروں سے چہرہ ڈھانپنے کے واجب ہونے کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ اے مسلمان بن! میں اس معاملے میں آپ کی راہنمائی مندرجہ ذیل کتاہجوں کی طرف کرتا ہوں جو کافی مفید مواد پر مشتمل ہیں:

1- "الحجاب واللباس فی الصلۃ" از امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ۔

2- "الحجاب" از شیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ۔

3- "الصارم المشہور عمی المفتونین بالسفور" از شیخ حمود توبجرمی۔

4- "الحجاب" از محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ۔ (فضلیۃ الشیخ صالح الفوزان)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 581

محدث فتویٰ